© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ!

مجلّہ الثقافۃ الاسلامیۃ کا اٹھائیسواں شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ اللہ رب العزت کا فضل واحسان ہے کہ نامساعد حالات کے باوجود ہم اس مجلّہ کی اشاعت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ زیرِ نظر شمارے میں شامل مقالات حسب سابق نظر ثانی کے اسی عمل سے گزارے گئے ہیں جس سے ہر بار گزارے جاتے ہیں، اور اندرون و بیرون ملک مختلف جامعات کے نظر ثانی (Review) کرنے والے اساتذہ واسکالرز کی سفارشات کو ان مقالات کا حصہ بنانے اور ان کی تجویز کردہ ترامیم و اصلاحات کو شامل کرنے کے بعد ہی مقالات کو طباعت کے مرحلہ تک پہنچایا گیا ہے۔

اس شمارے کے شرکائے تحریر نے بعض اہم موضوعات کو زیر بحث لا کر علمی حلقوں کے لئے ان کی دلچسپی کے مطابق اچھا تحقیقی مواد فراہم کیا ہے۔ جناب کرامت اللہ صاحب کا مقالہ اسلامی فلسفہ حیات اور عالمی تناظر میں تحمل مزاجی کی اہمیت پر ہے۔ جس میں تحمل مزاجی کے اصل مفہوم اور اس مفہوم کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو فی زمانہ مراد لیا جا رہا ہے۔ جناب ضیاء الرحمٰن صاحب نے عصر حاضر کی ایک جدید تفسیر، تفسیر الکاشف پر گفتگو کی ہے۔ پروفیسر جمیلہ خانم صاحبہ نے سیرت طیبہ ایمان وعقل کی روشنی پر قلم اٹھایا ہے جبکہ ڈاکٹر شازیہ رمضان اور ڈاکٹر عبدالغنی شیخ صاحب نے الرحیق المختوم کے اسلوب کا تحقیقی جائزہ پیش کیا ہے اسی طرح دیگر مقالات ومضامین بھی تحقیقی اسلوب کے مطابق مرتب کئے گئے ہیں۔ شیخ زاید اسلامک سینٹر جامعہ کراچی کا یہ مجلّہ الحمدللہ کراچی سے شائع ہونے والے تحقیقی مجلّات میں اپنی ایک منفرد شان کا حامل ہے اور اس کی ایک امتیازی شان یہ ہے کہ یہ عربی اردو اور انگریزی تین زبانوں میں مقالات پیش کرتا ہے۔

مقالہ نگاروں سے ہماری گزارش ہے کہ وہ اردو اور عربی کے مقالات ان پیج (In page) میں جبکہ انگریزی کے M.S.word میں ٹائپ کر کے سافٹ کاپی (سی ڈی) اور ہارڈ کاپی کی صورت میں ارسال فرمائیں۔ اللہ رب العزت ہمیں دینی علوم میں تحقیق کو فروغ دینے کی ہمت وتوفیق مرحمت فرمائے۔ (آمین)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com